

WARNING

Copyright & Printing: All rights of these Books DVDs are reserved with Imamia Organization Pakistan, Peshawar Region Only.

Reproduction of these DVDs or copy & sale is illegal & is an offence under section 66, 66-B of copyright ordinance 1962, which is punishable imprisonment of Three years or fine of Rupees One Lac or both.

*Islamic Digital
Library
More than
350 Books Available*

Imamia Organization

Pakistan

Peshawar Region

Cell: 03435511505

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

”وَللهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مِنْ اسْتِطَاعِ الْيَهِ سَيَّالًا“ (آل عمران 96)
”اور کل آدمیوں کے ذمے خدا کے لئے اس بیت اللہ کا حج کرنا واجب ہے جس کو بھی اس تک پہنچنے کی راہ ہر ہو جائے“
حج گناہوں کو یوں دھو ڈالتا ہے جیسے پانی میل کو۔ (حدیث رسول)
حج کے بعد آدمی گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح ماں کے پیٹ سے پیدا شدہ معصوم بچہ
(حدیث معصوم)

حج مبارک

”وَقُلْ اَعْمَلُوا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ عَمَلِكُمْ وَرَسُولِهِ وَالْمُتَوَسِّلُونَ“ (التوبہ 105)
”اور ان سے یہ کہ دو کہ تم عمل کئے جاؤ عنقریب اللہ اور اس کا رسول اور ان دینے والے تمہارے اعمال کو دیکھے ہیں گے“

دوران حج اس بات کا خیال رہے کہ برج کے موقع پر ہمارا صاحب العصر و الزماں موجود رہتے ہیں اور ہمارے عمل کا سہارا کرتے ہیں اس لئے ہر عمل پوری توجہ، خلوص اور خضوع و خشوع سے انجام دیں۔ حتی الامکان با وضو رہیں اور ہر لمحہ عبادت میں بسر کرنے کی کوشش کریں آپ سے جو عظیم دوسروں پر ہونے ہیں انہی خداوند عالم سے مدد طلب کریں اور اپنے آپ پر دوسروں کے ظلم کو معاف کر دیں اور یہ ورد گد کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر یہ ادا کریں۔ عرفات اور منیٰ کے قیام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ دنیاوی سیاسی اور دیگر لگشگو سے گریز کریں اور زیادہ سے زیادہ وقت عبادت اور دعاؤں میں گزاریں اور شہرِ طیبان سے ہمیشہ بچنے کی دعا کریں۔ بہترین اعمال میں نماز، جگنا، عمدہ نوافل، نماز شب، نماز ظہیر، نماز مغرب و ولادت، نماز صبح، نماز اور دعا، کھیل، دعا، مشغول، دعا، ندبہ، دعا، توسل، تلاوت کلام پاک اور درود ہیں۔ روح کی پاکیزگی، ایمان و تقویٰ کی زیادتی، ولایت امیر المؤمنین پر قائم رہنے، حرام چیزوں اور مکروہات دنیا سے بچنے، رہنے اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے دعائیں مانگیں۔ صیدِ جلاویہ اور صیدِ حلویہ کی دعائیں بہترین دعائیں ہیں۔ ان دعاؤں اور ان کے ترجمہ کو خلوص سے پڑھیں۔

بچوں کے حج کا سفر صورتوں کا سفر ہے اس لئے دیکھا گیا ہے کہ کھن اور بے تہی کی وجہ سے انسان کا مزاج برسم ہو جاتا ہے اور حقوق و عبادت کا خیال دل سے نکل جاتا ہے، غصہ کی حالت میں شیطان خون میں سرایت کر جاتا ہے اور عبادت مٹا کر جو جلتی ہیں لہذا آپ سب سے ایسا کام آپ کرنے ایک دوسرے کا ہاتھ رکھنے، تمام امور میں علو و درگزر سے کام لینے، ضبط پر قیام رکھنے کی اپیل کی جاتی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ آپ تمام مومنین کو دوران حج اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے خصوصاً ان لوگوں کو جنہوں نے آپ کے لئے حج کے محترم احکام ترتیب دیئے ہیں۔

طالب دعا
علی مرتضیٰ اعظمی ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ضروری معلومات قبل حج

شرائط ووجوب حج (یعنی حج کس پر واجب ہے): اس شخص پر حج واجب ہے جو بالغ ہو، عاقل ہو، آزاد ہو اور صاحب استطاعت ہو (اس میں عیسٰی اور کفار کے بعد حج کے اخراجات کا ہونا، صحت وطاق کا ہونا، راضی و معذور ہونا، حج ادا کرنے کے لئے جو وقت در کلمہ ہونا ہے اس کا ہونا، حج پر جلتے ہوئے اپنے ذرہ کفالت اہل و عیال کا خرچ دے کر جانا، اور حج سے واپس آکر اپنے ذرہ کفالت لوگوں کے لئے روزی کمانے کی صلاحیت کا ہونا شامل ہے)۔ حج زندگی میں صرف ایک مرتبہ واجب ہے۔ اگر کسی نے استطاعت کے باوجود حج نہ کیا تو اس کی موت ہووے اور نہ انیسویں کی موت ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی زندگی میں صاحب استطاعت ہوئے بغیر مر گیا تو اس کے لواحقین پر لازم ہے کہ اسکے ترکے یعنی اس کے بھوڑے ہونے بل سبب، مکان وغیرہ کی جو بھی قیمت بنتی ہو اس میں سے حج کی رقم نکال کر پھر ترکہ تقسیم کریں اور نکالے ہوئے حج کی رقم سے مرنے والے کی طرف سے حج کرائیں۔ بغیر واپس لکھے ہوئے ترکہ کی رقم کا استعمال ناجائز ہوگا۔

انعام حج : حج تین قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) حج تمتع (۲) حج قرآن (۳) حج اہرام
حج تمتع کا کرم سے ۹۰ کو میٹر سے زیادہ قلعے پر حصے والوں کے لئے واجب ہے۔ جبکہ حج کی دوسری اقسام قرآن اور اہرام ۹۰ کو میٹر (تقریباً ۲۵۰ میل) کے اندر حصے والوں کے لئے ہے۔ یہاں صرف حج تمتع کا طریقہ ہی آگے محل کر بیان کیا جائے گا۔

اہم امور : حج پر جلتے والوں کے لئے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔
(۱) تہذیب: دین کے احکام پر عمل کرنے کے لئے تہذیب لازم ہے۔ اس سے مراد امور دین میں اپنے دور کے سب سے بڑے مجتہد عالم کے فتاویٰ کی پیروی کی جانے اور اسکے لئے انہیں کی گئی ہوئی مسائل کی کتب "توضیح المسائل" کے مطابق اپنے سامنے اعمال جانا نہیں اور اگر ہو سکے تو یہ کتب دوران حج بھی اپنے ساتھ رکھیں۔

(۲) نفس : اپنی سالانہ بھر کی بچت کے ۲۰ فیصد کو سال کی ایک مقررہ تاریخ پر اپنے علاقے کے حاکم شرعی یعنی نمائندہ مجتہد عالم کو ادا کرنے کے عمل کو نفس ادا کرنا کہتے ہیں۔ جن کو اللہ نے اتنی وسعت مال دی ہے کہ ہر سال کچھ نہ کچھ بچت ہو جاتی ہے اور وہ باقاعدگی سے نفس بھی ادا کر سکتے ہیں ان کے لئے حج پر جانے سے پہلے نفس ادا کرنے کا کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن جسکو خدا نے بس بچت کی اتنی ہی تو فیض دی ہے کہ وہ حج پر جا رہا ہے اسے چاہئے کہ اس بچت کا ۲۰ فیصد بطور نفس ادا کرے ورنہ علماء کے مطابق حج جائز نہ ہوگا۔

(۳) قرأت : یہ ضروری ہے کہ ہماری نماز باطل صحیح ہو۔ اس کے لئے عربی لفظ کی صحیح اور اچھی فہم ہے۔ خصوصی طور پر حج میں تہذیب کمانا ہوتا ہے، مومنین کو چاہئے کہ کسی جلتے والے کے پاس جا کر اپنی نماز اور عربی لفظ کی صحیح اور اچھی کی تصدیق کرائیں۔

(۴) نماز حالت سحر میں : جانا چاہئے کہ مسافر کے لئے حالت سحر میں سحر، عصر اور عشاء کی نمازیں قصر ہو جاتی ہیں یعنی چار رکعتوں کے بجائے صبح کی نماز کی طرح صرف دو رکعت پڑھنی ہوتی ہیں۔ لیکن دنیا میں صرف چار مطالت وہ ہیں جہاں مسافر کے عالم میں اشتیاق ہے کہ چاہے نماز پوری پڑھے یا قصر کرے بلکہ پوری پڑھا افضل ہے۔ وہ مطالت یہ ہیں خانہ کعبہ، مسجد نبوی شریف، حرم امام حسین علیہ السلام اور مسجد کوفہ۔ شرع میں مسافر اسے کہتے ہیں جو کم از کم تین (۳۰) کو میٹر کا فاصلہ طے کرے اور دس دن سے کم (چند گھنٹے بھی ہو سکتے ہیں) قیام کرے۔

(۵) مطہات میطت : شریعت اسلامی نے احرام باندھنے کے لئے جو مطہات مقرر کئے ہیں وہ چار ہیں۔

۱۔ عینہ کے دستے سے مکہ آنے والوں کے لئے مسجد شجرہ دیباہ علی کے علاقے میں۔

ب۔ جدہ یا تبیع کی طرف سے آنے والوں کیلئے جحفہ کا مقام۔

ج۔ طائف سے آنے والوں کیلئے سبل الکبیر۔

د۔ بحری جہاز کے ذریعے آنے والوں کے لئے جو سین کی طرف سے آتا ہے یسلم کا مقام۔

(۶) نذر و نیت احرام : حالت مجبوری اگر میطت پر پہنچنا ممکن نہ ہو تو تو جہاں سے عمرہ یا حج کے لئے روانہ ہو

رہے ہیں وہیں سے نذر کر کے احرام باندھ لیں۔ نذر سے مراد کسی چیز پر فاتر دلنا نہیں ہے بلکہ دل میں نیت کر لے اور

زبان سے یہ کہے "میں اللہ کے لئے اپنے آپ پر لازم کرتا ہوں کہ اپنے عمرہ تمتح کا احرام (بجگہ کا نام مٹھا جہدہ) سے

باندھوں گا۔ پھر مٹھا جہدہ پہنچ کر دوبارہ نیت کریں کہ "احرام باندھتا ہوں عمرہ تمتح کا اپنی نذر پوری کرنے کے لئے

واجب قربتاً علی اللہ" واضح رہے کہ کسی شخص پر بھی صرف مٹھا جہدہ واجب ہے اگر وہاں ہے تو واجب قربتاً علی اللہ کہیں

ورنہ صرف قربتاً علی اللہ کافی ہے۔ اگر حج کسی اور کی طرف سے یعنی کسی مرحوم کا کیا جا رہا ہے تو نیت اس طرح کریں

"میں عمرہ تمتح کے لئے حج اسلام کے سلسلے میں احرام باندھتا ہوں (مٹھا اپنے باپ) فلاں دن فلاں کی طرف سے واجب قربتاً

علی اللہ"۔ اسی طرح سے تمام نیتوں میں فلاں دن فلاں کا نام لیتے رہیں۔

(۷) تطبیہ کہنا احرام باندھنے کے فوراً بعد شروع کیا جاتا ہے۔ عمرہ تمتح میں مکہ مکرمہ کے مکانات نظر آنے پر

موقوف کر دیتے ہیں اور حج تمتح کا احرام باندھنے کے بعد عرفات پہنچنے پر موقوف کر دیتے ہیں۔

ارکان حج

ارکان حج تمتح : (۱) عمرہ تمتح (۲) حج تمتح

و احکامات عمرہ تمتح : (۱) احرام باندھنا (۲) غزادہ کعبہ کا طواف کرنا (۳) مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز طواف (۴) صفا اور مروہ کے

درمیان سعی کرنا (۵) تقصیر کرنا یعنی کچھ ناخن یا کچھ بال کٹوانا۔

(عمرہ تمتح میں طواف النساء اور نماز طواف النساء نہیں ہے۔ عمرہ تمتح یکم شوال سے ۹ ذی الحجہ قبل عصر تک کیا جاسکتا ہے۔)

و احکامات حج تمتح : (۱) مکہ سے احرام باندھنا (۲) نوبت تدریج کو عرفات میں قصر سے غروب آفتاب تک وقوف کرنا یعنی

رہنا۔ (۳) مشعر الحرام یعنی مزدلفہ میں طلوع آفتاب تک وقوف کرنا یعنی رہنا۔ (۴) عید کے دن یعنی ۱۰ تدریج کو طلوع آفتاب کے

بعد سعی پہنچنا اور جسے شیطان کو گنگریاں ملنا۔ (۵) سعی میں قرینا کرنا (۶) سعی میں حلق یعنی سر منڈوانا (۷) سعی سے

واپس مکہ آکر طواف حج بجا لانا (۸) دو رکعت نماز طواف مقام ابراہیم پر بجا لانا (۹) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا (۱۰)

طواف النساء بجا لانا (۱۱) دو رکعت نماز طواف النساء بجا لانا (۱۲) گیارہویں شب اور بارہویں شب کو سعی میں قیام کرنا (۱۳)

گیارہویں اور بارہویں کو تمغوں شیطانوں کو گنگریاں ملنا۔

نوٹ : اوپر دئے ہوئے و احکامات عمرہ تمتح اور حج تمتح میں سے کوئی بھی محوٹ جانے کی صورت میں حج ضائع ہو جائے گا۔

محرمات احرام

محرمات احرام : یعنی وہ چیزیں جو حالت احرام میں حرام قرار دی گئی ہیں۔ اس کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ وہ چیزیں جو صرف مرد کے لئے حرام ہیں لیکن عورت کے لئے جائز ہیں۔

(۱) سائے دہلی گاڑی میں سڑ کرنا (آیت اللہ العظمیٰ، آیت اللہ گلپایگان، آیت اللہ اراکی اور آیت اللہ خامنہی نے رت کو اہانت دی ہے البتہ آیت اللہ میسنی کے نزدیک رت میں سڑ کے وقت پدش ہو یا آمدھی ہو تو کلمہ دینا ہوگا)۔

(۲) سر پھسانا (۳) جراب یا موزے پہننا (۴) سلاہوا کپڑا پہننا۔ (صرف چاند چیزیں ہیں)۔

ب۔ وہ چیزیں جو مرد کے لئے جائز ہے اور عورت کے لئے حرام ہے: اپنے پتھرے کو کپڑے سے پھسانا (صرف ایک چیز ہے)

ج۔ وہ چیزیں جو مرد اور عورت دونوں کے لئے حرام ہیں :

(۱) شوہر پر بیوی اور بیوی پر شوہر اس میں ایک دوسرے کو شہوت کی نظر سے دیکھنا، بوسہ لینا، خوش طبعی کرنا، یا ایک دوسرے سے کسی بھی قسم کی لذت حاصل کرنا، ٹوڈ سے منی نکلنا یا حرم پر نگاہ ڈالنا۔

(۲) جسم سے ٹھون نکلنا، مسواک اور برش کرنے میں بھی احتیاط کریں کہ ٹھون نہ نکلے۔

(۳) نکاح کرنا، چڑھنا اور گوہ بننا۔

(۴) بدن سے بلل اکھاڑنا اور بدن پر آنے، ہونے، کھلی، بھری، پونٹی اور کپڑوں کا مارنا۔

(۵) ناخن کاٹنا، سر یا بدن پر تیل مٹانا، آئینہ دیکھنا، سرمہ لگانا، خوشبو استعمال کرنا یا مہولوں کو سونگنا۔

(۶) زینت کے ارادے سے زبور، انگوٹھی، گھڑی پہننا، ہنری لگانا (مقصد کے تحت انگوٹھی اور گھڑی پہننے میں حرج نہیں ہے)

(۷) قسم کھانا، حالت فسق میں ہونا یعنی جھوٹ بولنا، گلی دینا، دوسرے پر اپنی فضیلت کا اظہار کرنا اور دوسروں کی غیبت کرنا، لہو لب میں مشغول ہونا۔

(۸) دانت اکھاڑنا یا نکلنا۔

(۹) حدود حرم میں گھاس یا درخت کو کاٹنا یا اکھاڑنا۔

(۱۰) بغیر عذر شرعی جان بوجھ کر اسلحے کو چھلنا۔

(۱۱) خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا یا شکار کا گوشت کھانا۔

(۱۲) کسی کے پکڑنے پر جواب میں لبیک کہنا۔

د۔ وہ چیزیں جو حج تمتع کے احرام سے عمل ہونے کے بعد بھی عورت اور مرد دونوں پر طواف النساء کرنے تک حرام رہتی

ہیں خوشبو، بیوی شوہر اور شکار ہیں۔

اور دی ہوئی چیزوں سے بجز ضروری ہے لیکن اگر کسی صورت طواف و رزی ہو جائے تو حلت کلمہ سے ہیں۔ جن کی

تفصیل کے لئے کتابوں یا مصلحہ سے رجوع کریں۔

بالترتیب واجبات حج کی نیتیں

دورانِ عمرہ تمتع :

- (۱) احرام باندھنے وقت : میں عمرہ تمتع کا احرام باندھتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۲) تہیہ کئے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے تہیہ کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی الی اللہ۔
- (۳) طواف کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے طواف کعبہ بجا لیتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۴) نماز طواف کے وقت : میں عمرہ تمتع کی دو رکعت نماز طواف پڑھتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۵) سعی کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۶) تقصیر کے وقت : میں عمرہ تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔

دورانِ حج تمتع :

- (۱) احرام باندھنے وقت : (بروز ۸ ذی الحجہ یا شب ۹ ذی الحجہ) : میں حج تمتع کا احرام باندھتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۲) تہیہ کئے وقت : میں تہیہ کرتا ہوں حج تمتع کے لئے واجب قربانی اللہ۔
- (۳) عرفات میں زویل بکتاب کے وقت : (بروز ۹ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے حج تہر کے اول وقت سے غروبِ شمس تک وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۴) مزدلہ میں صبح صادق سے پہلے : (شب ۱۰ ذی الحجہ یعنی شبِ عیدِ انبیاؑ) میں حج تمتع کے لئے مشعرِ احرام مزدلہ میں صبح صادق سے طلوعِ بکتاب تک وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۵) بڑے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : (بروز ۱۰ ذی الحجہ یعنی روزِ عید) میں حج تمتع کے لئے عمرہ حقبہ (بڑے شیطان) کو سات (۷) لنگریں مارتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۶) قربانی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے قربانی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۷) تقصیر یا حلق کرتے وقت : میں حج تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر یا حلق کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔ (مصلح ہو تو حلق کرنا افضل ہے)
- (۸) عید کا دن گزرد کر مدت آنے پر : (شب ۱۱ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے منیٰ میں گیدھوں ذی الحجہ کی شب وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۹) چھوٹے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : (بروز ۱۱ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے ذی عمرہ ہوتی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۰) درمیانے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے ذی عمرہ وسلی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۱) بڑے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے ذی عمرہ حقبہ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔

- (۱۲) طواف کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف کعبہ بجانا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۳) نماز طواف پڑھتے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف ادا کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۴) سعی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۵) طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف النساء کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۶) نماز طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف النساء ادا کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۷) گیارہ کا دن گذرنے کے بعد رات آنے پر : (شب بدہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے منیٰ میں وقف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۸) مھوئے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : (بروز بدہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے ری جمرہ اولیٰ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۹) درمیانے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے ری جمرہ وسطیٰ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۲۰) بڑے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے ری جمرہ عقبہ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔

ارکان حج کا مختصر بیان

حج کے دو حصے ہیں : (۱) عمرہ تمتع (۲) حج تمتع۔
عمرہ تمتع

میقات : سب سے پہلے سر کا تعین کریں کہ کس راستے سے مکہ جائیں گے۔ تاکہ اس راستے پر آنے والی میقات پر پہنچ کر غسل کریں اور احرام باندھیں۔ ہر صورت میں شرعی میقات کا لحاظ رکھیں (میقات کے مطقات کے لئے صفحہ نمبر دو دیکھیں)۔ جبوری کی صورت میں نذر یا عمدہ کر کے دوسرے مقام سے احرام باندھ سکتے ہیں۔ میقات پہنچ کر احرام باندھنے کی لئے غسل کریں اگر میقات پر پانی نہ ملے گا ڈر ہو تو گھری سے غسل کر سکتے ہیں لیکن میقات پہنچنے پر اگر پانی مل جائے تو وہیں پھر غسل کرنا ہو گا۔

احرام : احرام دو کپڑوں پر مشتمل ہوتا ہے جو سفید ہوں اور سوتی ہوں، ایک نعلی کے طور پر باندھنے کے لئے اور دوسرا دونوں شانوں سمیت کر تک ڈھانکنے کی لئے۔ عورتیں اپنے لباس ہی کو احرام قرار دے سکتی ہیں لیکن کالے کپڑے پہننا مکروہ ہے۔ احرام اگر نجس ہو جائے تو دھویا اور بدلا جاسکتا ہے۔ کسی واجب نماز یا قضا نماز کے بعد یا اگر نمازیں پڑھ لی ہوں تو دو رکعت نماز پر نیت قرب پڑھ کر احرام باندھیں۔ (احرام باندھنے کی نیت کے لئے صفحہ نمبر ۴ دیکھیں)۔ احرام باندھنے کے بعد سمت سی باتیں حرام ہو جاتی ہیں جنکی تفصیل صفحہ تین پر دیکھیں۔

تعبیہ : حالت احرام میں آنے کی فوراً بعد پورے رجوع قلب کے ساتھ معنی پر غور کرتے ہوئے صحیح غنطہ کے ساتھ تعبیہ کے احکامات پڑھ کر پڑھیں جو یہ ہیں :

لبیک اللہم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک

ان الحمد والنعمة لک والملك لا شریک لک لبیک۔

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔

تمام حمد تیرے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شاکسی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔

کم از کم تین مرتبہ صحیح غنطہ سے تعبہ پڑھیں، اگر صحیح غنطہ سے نہ پڑھا کر سکتے ہوں تو کسی اور کو تائب کریں اور اس کے ساتھ خود بھی پڑھیں۔ راستے میں اور سواری سے اترتے پڑھتے بد بلا پڑھیں۔ جب مکہ کے مکانات نظر آجائیں تو تعبہ کہنا موقوف کر دیں۔

حرم میں داخلہ : مکہ پہنچ جائیں تو انتہائی عاجزی و انکساری سے بلا قدر طور پر حرم میں داخل ہوں۔ بلب السلام سے (جو صفا اور مروہ کے درمیان واقع ہے) داخل ہونا افضل ہے۔ پہلے دروازے پر کھڑے ہو کر داخلہ کی دعا پڑھیں اور بسم اللہ وباللہ فی سبیل اللہ علی ملت رسول اللہ کہتے ہوئے سید سے میر سے داخل ہوں۔ کعبہ پر جیسے ہی نظر پڑے دعا مانگیں اپنے لئے ایمان و آخرت، دین و دنیا، دل پاپ و رشتہ داروں کے لئے اور دوست احباب مومنین کے لئے۔ پروردگار عالم نے پہلی تین دعاؤں کو بہر صورت قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ کعبہ میں کسی مقام پر تہیہ المسجد کی دو رکعت نماز پڑھیں۔

طوف: حجر اود کے قریب پہنچ جائیں۔ حجر اود کہے کے دروازے کے برہر کے زونے پر نصب ہے۔ اس مقام سے کہے کے اطراف سات (۷) چکر لگانے کو طوف کہتے ہیں۔ لٹھلی کے لئے زمین پر ایک کھلی گدی ہے۔ اس گدی کے چھپے سے طوف شروع کریں۔ طوف کرتے وقت با وضو رہیں۔ نیت کر کے طوف شروع کریں۔ (نیت کے لئے صلوہ دیکھیں)۔ طوف کے دوران اس بات کا خیال رکھیں کہ نہ تو کہہ کی جانب پورا رخ ہو جائے اور نہ ہی پشت بلکہ ہمیشہ کہہ اپنے بائیں کاندھے کی جانب رہے اور کہے سے ساڑھے چھبیس (۶۶) ہاتھ کے فاصلے کے اندر طوف کریں۔ لٹھلی کے لئے مقام براہیم کہے سے ساڑھے چھبیس (۶۶) ہاتھ کے فاصلے پر ہے لیکن مقام رحیم سے آگے بڑھنے پر ایک نصف دائرے کے قطر کی دیر ہے جسے "حطیم" کہتے ہیں اس دیر کے باہر سے طوف کریں۔ چونکہ "حطیم" خود کہے سے ۲۰ ہاتھ کے فاصلے پر ہے اور وہاں طوف کھٹنے صرف ساڑھے چھ (۶) ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے اسلئے وہاں پر احتیاط ضروری ہے۔ اگر ارڈھام کی وجہ سے دوری ہو جائے تو یہ دیکھیں کہ دوسرے لوگوں کے کاندھے "حطیم" تک بھر فاصلے کے ہوں تو طوف صحیح ہے۔ طوف کے دوران کتب سے دیکھ کر دعائیں پڑھتے رہیں اگر کتب نہ ہو یا سونہ نہ ملے تو قوت کی دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں اگر وہ بھی یاد نہ ہو تو ذکر الہی اور صلوات پڑھ سکتے ہیں۔ سات چکروں کا شمار ٹھیک سے کریں نہ سات چکروں سے زیادہ ہوں نہ کم۔

نماز طوف:۔۔۔ طوف مکمل ہونے پر مقام براہیم کے ذرا سا چھپے آکر دو رکعت نماز پڑھیں۔ (نیت کے لئے صلوہ دیکھیں) نماز طوف میں اذان اور اقامت نہیں ہے۔ صبح کی نماز کی طرح صبح عشاء سے پڑھیں۔ نماز طوف سے قدرے ہو کر کہے کی زینت کریں، حجر اود کو بوسہ دیں اور پھر زم زم کا پانی پیئیں، سر پر ڈالیں، جسم پر ڈالیں کہ باعث برکت ہے۔

سسی: صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان سات (۷) چکر لگانے کو سسی کہتے ہیں۔ صفا سے سسی کا ہٹا کر کریں۔ صفا سے مروہ جانے پر ایک چکر شمار ہو گا اور مروہ سے صفا آنے پر دوسرا چکر کھٹانے گا اس طرح ساتوں چکر مروہ پر جا کر تمام ہو گا۔ سسی شروع کرنے سے پہلے صفا کی ہماڑی پر بیٹھ کر در تک ذکر الہی کریں۔ جو جو نعمتیں پروردگار نے عطا کی ہیں ان سب کو یاد کر کے ان کا شکر ادا کریں اور جو جو گناہ ہوئے ہیں ان سب کو یاد کر کے توبہ کریں اور پھر نہ کرنے کا عہد کریں۔ بلا پلہ اپنی جان مال، عزت، آبرو، نال اولاد، اور عہد اور خدا کے سپرد کریں۔ کم از کم سو (۱۰۰) مرتبہ تسبیحات اربعہ یعنی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھیں۔ پھر کھڑے ہو کر نیت کریں اور مروہ کی جانب روند ہو جائیں (نیت کے لئے صلوہ دیکھیں)۔ صفا سے مروہ جاتے وقت ہمارا رخ مروہ کی جانب رکھیں اور مروہ سے صفا آتے وقت ہمارا رخ صفا کی طرف رکھیں۔ دونوں صورتوں میں چھپے ہٹ کر نہ دیکھیں۔ سسی کے دوران دعائیں پڑھتے رہیں۔ صفا سے مروہ جاتے وقت اور مروہ سے صفا آتے وقت ہرے رنگ کے کہے اور لٹھلی نظر ہتی ہیں وہاں پر ایک ایک کر ذرا سا تیز چلیں اسے مروہ کہتے ہیں۔ یہ جنب ہارہ کی تعاقب ہے۔ صفا سے مروہ جائیں تو مروہ کی ہماڑی پر ایک دو قدم چلا جائیں اسی طرح صفا پر آئیں تو ہماڑی پر ایک دو قدم چلا جائیں تاکہ وہاں پہنچنا جیت ہو جائے۔

تقصیر: سسی تم ہونے پر مروہ کی ہماڑی پر ایک کونے میں کھڑے ہو کر تقصیر کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صلوہ دیکھیں) اور ساتھ ہی اپنے کچھ بال یا ناخن کٹ لیں۔ اس طرح مروہ تمتع تمام ہو جاتا ہے اور جو باتیں حرام ہو گئی تھیں اب حلال ہو گئیں۔

نوٹ: مروہ تمتع میں طوف النساء اور اس کی نماز واجب نہیں ہے۔ مروہ تمتع کے بعد خیال رہے کہ سرنہ منڈوائیں۔ حدود مکہ سے باہر نہ جائیں اور کوئی دوسرا مروہ نہ کریں۔ مروہ تمتع کے بعد احرام اتار کر معمول کا لباس پہن سکتے ہیں۔ (لیکن اگر وقت نہ ہو اور فوراً حج تمتع کا احرام باندھا ہو تو اسی جتنے ہوئے احرام کو ذرا سا ڈھیلا کر کے حرام میں کہیں بھی حج تمتع کے احرام کی نیت کر کے اسے دوبارہ باندھ لیں۔ اگر رہائش سے آگیا ہو تو احرام کے کپڑے لپیٹ کر حرام میں آئیں اور حرام میں کسی بھی مقام پر احرام کی نیت کر لیں)۔

حج تمتع : حج تمتع کے ارکان یہ ہیں :

(۱) احرام (۲) تلبیہ (۳) وقوف عرفات (۴) وقوف مشرف الحرم (مزدنہ) (۵) رمی جمرات (۶) قربانی (۷) حلق یا تقصیر (۸) وقوف منیٰ (۹) طواف حج (۱۰) نماز طواف حج (۱۱) سعی (۱۲) طواف النساء اور نماز طواف النساء

(۱) احرام: حرم میں کسی بھی مقام پر کھڑے ہو کر نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲ دیکھیں)۔ حالت احرام میں آتے ہی ص ۲ تین (۲) ہر دی ہوئی تمام باتیں حرام ہو جائیں گی۔

(۲) تلبیہ: ب تلبیہ کہنے کی نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲ دیکھیں)۔

لبیک اللہم لبیک - لبیک لا شریک لک لبیک

ان الحمد والمنة لک والملك لا شریک لک لبیک

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔

تمام حد تیرے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شای ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ عرفات کے میدان میں پہنچنے تک بڑھتے رہیں۔ جب پہنچ جائیں تو کمان بند کر دیں۔ عرفات میں ۸ (آٹھ) ذی الحجہ کو کسی بھی وقت اور ذی الحجہ کو ظہر سے قبل تک پہنچا جاسکتا ہے۔

(۳) وقوف عرفات (۹ ذی الحجہ کے دن) : عرفات کے وقوف کا وقت ۹ ذی الحجہ کو ظہر سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔

ظہر کے قریب نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲ دیکھیں)۔ وقوف کے دوران اپنا وقت عبادت اور ذکر الہی نہیں گزاریں۔ عرف

کے دن کی امام حسین علیہ السلام کی دعا پڑھیں۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھیں اور مجلس کریں۔ اس دن حضرت

مسلم علیہ السلام کی شہادت ہے۔ خود مظلوم کریم کی مصیبت بیان کر کے فاکرین میں شامل ہوں اور سائب ہوں۔ پروردگار

عالم کی رحمت کی نظریوم عرفہ پہلے امام حسین علیہ السلام کے زانوؤں پر پڑتی ہے اور اس کے بعد میدان عرفات کے علاقوں پر

پڑتی ہے۔ عرفات سے غروب آفتاب کے قبل ہرگز نہ نکلیں اور غروب آفتاب کے بعد عرفات سے نکل کر مزدنہ روئے ہو جائیں۔

(۴) وقوف مشرف الحرم (مزدنہ) : ۹ ذی الحجہ کی رات : مزدنہ پہنچ کر نماز اور ضروریات سے قدرغ ہو کر وہاں سے رمی جمرات

کے لئے یعنی شیطانوں کو لنگریاں ملانے کے لئے تقریباً ۱۱ (سو) لنگریاں تھن لیں۔ لنگریاں تو کیسی ہوں اور انھیں کے

پوروں کے برابر ہوں۔ پتھر کی ہوں ڈھیلے کی نہ ہوں۔ ان لنگریوں کو ہڈت خود جنین اور ان کی حفاظت ضروری ہے

کیونکہ کھو جانے کی صورت میں کسی اور مقام سے چھنے یا کسی سے لینے کی اجازت نہیں ہے۔ مزدنہ دوبارہ جا کر ہی

لنگریاں لٹی پڑیں گی۔ پھر وقوف مزدنہ کی نیت کر لیں۔ وقوف مزدنہ کا وقت طلوع فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک ہے۔

اگر طلوع فجر سے قبل نہ جاگئے کا اندیشہ ہو تو رات میں ہی نیت کر لیں۔ (نیت کے لئے ص ۲ دیکھیں)۔ نماز فجر ادا کر کے

دعائیں وغیرہ پڑھتے ہوئے سورج نکلنے کا انتظار کریں۔ جیسے ہی صبح ہو جانے منیٰ کی جانب روئے ہو جائیں۔

(۵) رمی جمرہ عقبہ (۱۰ ذی الحجہ کے دن) : منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ یعنی بڑی شیطان کو لنگریاں ملانے کے لئے جائیں۔ اس کو

سات (۷) لنگریاں ملانی ہوتی ہیں۔ پہلے لنگریوں کو پاک کر لیں اور خود بھی باطاعت و با وضو رہیں۔ جمرہ عقبہ کو لنگریاں ملانے

کے لئے قبیلے کی طرف بٹھ کر کے نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲ دیکھیں) اور پھر ایک ایک کر کے بسم اللہ واللہ اکبر

کہتے ہوئے پنے در پنے سات (۷) لنگریاں اس طرح ماریں کہ لنگریاں جمرہ کو لگ جائیں۔ سات (۷) لنگریاں جمرہ کو لگنا ضروری

ہے اسکے لئے چاہے جتنی بھی مہینگی پڑیں اسکی قید نہیں ہے۔ چیل رہے کہ لنگریاں بل ۷ سے نہیں بلکہ چھ زمین

پر کھڑے ہو کر ماریں (نیت اللہ فہمی نے بل کے اوپر سے مارنے کو جائز قرار دیا ہے)۔ رمی جمرات کا وقت طلوع آفتاب سے

لے کر غروب تک ہے۔

(۶) قربانی : قربانی دینے کے لئے قربان گلہ کو جائیں۔ قربانی کا جانور بے عیب ہو اور قربانی کے قابل ہو۔ گلے اور اونٹ کی قربانی بھی دی جاسکتی ہے۔ قربانی کے جانوروں میں اونٹ کی عمر پانچ سال، گلے اور بکری کی دو سال اور بھینز کی ایک سال مقرر ہے۔ قربانی دینے سے پہلے جانور کو تھوڑا سا پانی پلا لیں اور ہو سکے تو اپنے ہاتھ سے ذبح کریں ورنہ ذبح کرنے والے کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ بھی رکھ سکتے ہیں۔ نیت کر کے (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں۔ ذبح کرتے ہی "اللہم تکبیل منی" کہ لیں۔ اس قربانی کے تین حصے ہوتے ہیں۔ ایک خود کا، دوسرا اقربا کا اور تیسرا فقراء کا اپنے حصے میں سے تھوڑا سا گوشت یا کھجی وغیرہ لے لیں، اقربا کے حصے کے لئے اپنے ساتھی سے یہ کہیں کہ میں نے اس قربانی میں سے تیسرا حصہ تم کو دیا اور وہ یہ کہے کہ ہاں میں نے قبول کیا۔ اب اس ساتھی کی مرضی کہ وہ اسے لے یا وہیں بھجوا دے۔ البتہ تیسرا حصہ جو فقراء کا ہے وہاں پر دینا ممکن نہیں ہے اس صورت میں جتنی قیمت میں جانور خریدتا ہے اس قیمت کا تیسرا حصہ وطن بھجوا کر غریبوں میں تقسیم کرادے۔

(۷) حلق یا تقصیر : قربانی دینے کے بعد حلق یا تقصیر کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں)۔ حلق کرنا سر منڈانے کو کہتے ہیں اور تقصیر تھوڑے سے بال یا ناخن وغیرہ کاٹنے کو کہتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ مرد حلق کریں۔ حلق یا تقصیر کرنے کی بعد احرام اہل دیں اور معمول کے کپڑے پہن لیں۔ اب چھٹی باتیں جو حرام ہو گئی تھیں وہ حلال ہو جاتی ہیں سوائے بیوی، شکار اور خوشبو کے جو طواف اہلسناہ اور نماز طواف اہلسناہ کے بعد حلال ہو گئی۔

(۸) وقوف منی (۱) (۱۰ ذی الحجہ کی رات یعنی گیارہویں شب کو) : بعد مغرب جب عشاء کا وقت داخل ہو جائے تو منی میں قیام کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور رات منی میں قیام کریں۔ منی کا وقوف یا مغرب سے آدھی رات تک ہونا ہے یا پھر آدھی رات سے صبح تک۔

(ب) رمی جمرات (۱۱ ذی الحجہ کے دن) : اس دن تینوں شیطانوں کو سات، سات (۷) گنگریاں ملانا ہے۔ ترتیب اس طرح ہے کہ پہلے جمرہ اولیٰ (چھوٹے شیطان) کو نیت کر کے (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور قہر رخ ہو کر "بسم اللہ اللہ اکبر" کہتے ہوئے پتھر دو پتھر سات (۷) گنگریاں اس طرح ماریں کہ جمرہ کو لگ جائیں۔ اس کے بعد جمرہ وسطیٰ کے پاس جائیں اور نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) پھر اسے بھی قہر کی طرف رخ کر کے سات (۷) گنگریاں پہلے کی طرح ماریں۔ پھر جمرہ عقبہ کے قریب جائیں اور قہر کی طرف پہلے ہو اور رخ جمرہ کی جانب نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور پہلے کی طرح سات (۷) گنگریاں ماریں۔

نوٹ : بہتر ہے کہ ۱۱ ذی الحجہ کو گنگریاں ملانے کے بعد ہی طواف حج، نماز طواف سعی، طواف اہلسناہ اور نماز طواف اہلسناہ کے لئے مکہ میں حرم کو چلے جائیں۔ (یہ بعد میں بھی کر سکتے ہیں اس کا وقت آخر ذی الحجہ تک رہتا ہے)

(۹) طواف حج : پہلے کی طرح جر اہود کے قریب جا کر نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور پہلے ہی کی طرح تمام باتوں کا حیل کرتے ہوئے طواف کریں۔

(۱۰) نماز طواف حج : مقام رواحیم کے ذرا سا چپے نماز طواف کی نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور دو رکعت نماز صبح کی نماز کی طرح صحیح سمت اور رجوع قلب سے ادا کریں۔ یاد رہے کہ اس نماز میں آذان اور اقامت نہیں ہے۔ نماز سے قدر بخیر کر زیادت کہہ کریں، جر اہود کو بوسہ دیں اور زم زم کا پانی پیئیں، سر پر ڈالیں اور جسم پر ڈالیں

(۱۱) سعی : صفا و مروہ کے درمیان پہلے کی طرح نیت کر کے سات (۷) پتھر لگائیں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں)۔ (یاد رہے کہ سعی کے بعد یہاں تقصیر نہیں ہے اس لئے کہ احرام میں نہیں ہیں)

(۱۲) (۱) طواف النساء : طواف النساء ہر ایک مرد، عورت، بچہ، جوان، بوڑھا سب پر واجب ہے ورنہ شوہر پر بیوی اور بیوی پر شوہر حرام ہو جاتے ہیں۔ طواف النساء نہ کریں تو نہ عہد کر سکتے ہیں اور نہ کسی کا عہد بڑھ سکتے ہیں۔ پہلے کی طرح ہر اسود کے قریب جائیں اور نیت کر کے (نیت کے لئے صلوٰہ دیکھیں) پلوی باتوں کا خیال رکھتے ہوئے سات (۷) ہنگام مکمل کریں۔
(ب) نماز طواف النساء : مقامِ راہم کے ذرا سا چھپے آکر نیت کریں (نیت کی لئے صلوٰہ دیکھیں) اور صبح کی نماز کی طرح دو رکعت نماز پڑھیں۔ اب خوشبو اور بیوی پر شوہر اور شوہر پر بیوی اور خوشبو حلال ہو گئے۔ ایک آخری چیز شکل اس وقت تک حرام رہیگا جب تک آپ حدود حرام میں موجود ہیں۔

نوٹ : ان اعمال سے قطع ہوتے ہی منیٰ پونچنے کی جلدی کریں ووقوف کے وقت کے آغاز سے پہلے منیٰ میں پہنچ جائیں ورنہ منیٰ میں تیر ہوں شب بھی قیام کرنا پڑیگا اور اس کے دوسرے دن شیطانوں کو کنکریاں بھی ملنی پڑیں گی۔
(۱۳) وقوف منیٰ (۱۱ ذی الحجہ کی رات یعنی بدھ صبح) : رات میں وقوف منیٰ کی نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰہ دیکھیں) اور قیام کریں۔ منیٰ کی اس آخری رات کو زیادہ سے زیادہ عبادت و دعا میں گزریں۔

(۱۴) رمی جمرات (۱۳ ذی الحجہ کے دن) : ۱۱ ذی الحجہ کی طرح ترتیب کے ساتھ تینوں شیطانوں کو طیلوہ طیلوہ نیت کے ساتھ سات سات (۷) کنکریاں ملریں۔ (نیت کے لئے صلوٰہ دیکھیں)۔

دعاغی : منیٰ سے ۱۳ ذی الحجہ کو نماز ظہر کے بعد چ تمام ہوا۔ اب آپ مدینہ منورہ کی زیارت کے لئے روانہ ہو جائیں۔
(حدیث رسول برائے زیارت مدینہ منورہ) : ارشاد سرور کائنات ہے کہ اپنے حج کو میری زیارت پر تمام کرو۔ اگر کسی نے حج کیا اور میری زیارت نہیں کی تو گویا اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

مبارک باشد۔

اہم مسئلہ

قربانی کے بدلے دس روزے
حکم نمبر (۱) : اگر قربانی نہ کر سکتا ہو تو ماہ ذی الحجہ میں بلکہ احتیاطاً واجب ہے کہ چھ دن چھ ماہوں، اٹھویں اور نویں ذی الحجہ کو تین روزے رکھے اور بقیہ سات روزے حج سے وہیں وطن آکر رکھے۔ یہ تین روزے حالت سفر میں رکھے جاسکتے ہیں بلکہ عمرہ تمتح کا احرام باندھنے کے بعد سے رکھے جائیں۔

حکم نمبر (۲) : قربانی پر قدرت نہ ہونے سے مراد جانور نہ ہو یا اسکی قیمت نہ ہو۔ قربانی کے لئے اگرچہ آسانی سے قرض لیا کر سکتا ہو قرض لے کر قربانی کی جائے لیکن قربانی کی غرض سے مزدوری کرنا ضروری نہیں ہے۔

حکم نمبر (۳) : ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذی الحجہ کو منیٰ میں قیام کے دوران ہر شخص پر روزہ رکنا حرام ہے خواہ وہ حج کر رہا ہو یا نہ کر رہا ہو۔ اس طرح حیدرآباد کے دنوں میں بھی تمام مسلمانوں پر روزہ رکنا حرام ہے۔

حج ادا کرنے کے بعد کی ذمہ داریاں :

- حج ادا کرنے کے بعد آپ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ کوئی فعل ایسا سرزد نہیں ہونا چاہئے جس سے ہمارے صاحبِ انصر و انماں ناخوش ہوں۔ اس لئے ہمیشہ محبت و مہمانت محمد اہل محمد پیش نظر رہے۔
- حقوق اللہ، حقوق والدین اور حقوق اہلِ بائیت کی اونٹنی کو ہٹانا حلال نہیں۔
- حق زہرہ (نفس) ادا کرتے رہیں۔
- نماز وقت پر ادا کریں اور نماز شب کی بھی پابندی کریں۔
- حصولِ علم اور معرفتِ محمد اہل محمد کے لئے کوشاں رہیں کہ یہی آپ کے لئے جہاد ہے۔
- موت کو ہمیشہ یاد کریں اور عذابِ قبر سے بچنے کے لئے ہمیشہ دعا مانگا کریں۔
- ہمیشہ اپنی وصیت لکھ کر تیار رکھیں اور وقتاً فوقتاً اس میں حسب ضرورت ترمیم و اضافہ کر لیں۔
- بقیہ زندگی بھر گناہ کے گزریں۔
- نیک کاموں میں سبقت کریں۔
- فحشِ رجمی کو ترک کریں، ایک دوسرے کی مدد کریں۔
- صرف اور صرف رزقِ حلال کی جستجو میں رہیں۔
- قناعت پسندی کو ہٹانا حلال نہیں، فضولِ عمری اور اسراف نہ کریں۔
- ہر پالہ معروف، حق کا پھل چلا کریں۔
- نہی عن المنکر، ہولناکیوں اور برے کاموں سے خود بھی دور رہیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔
- ہیبت اور ہمتانِ ترشی سے اجتناب کریں۔
- شہین اور محبت کر بے دلی شخصیت بن جائیں۔
- محبت اور اتحاد و اتفاق کو فروغ دیں۔
- اپنی اختلافات کو فراموش کر دیں۔
- لوگوں سے عاجزی و خلوص سے ملیں۔
- دکھاوے، ریبا جہنی اور تکبر سے پرہیز کریں۔
- جھوٹ نہ بولیں اور جو وعدہ کریں اسے وفا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

”وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مِنْ اِسْتِطَاعٍ اِلَيْهِ سَبِيْلًا“ (آل عمران 96)
اور آل آدمیوں کے ذمے خدا کے لئے اس بیت اللہ کا حج کرنا واجب ہے جس کو بھی اس تک پہنچنے کی راہ میرا ہو جائے
حج گناہوں کو یوں دھو ڈالتا ہے جیسے پانی میل کو۔ (حدیث رسول)
حج کے بعد آدمی گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح ماں کے پیٹ سے پیدا شدہ معصوم بچہ
(حدیث معصوم)

حج مبارک

”وَقُلْ اَعْمَلُوا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعْلَمُوْنَ اللّٰهُ يَخْتَرِبُ اللّٰهُ اُولٰٓئِكَ اَلرّٰسُوْلُوْنَ اُولٰٓئِكَ اَلرّٰسُوْلُوْنَ“ (التوبہ 105)
اور ان سے یہ کہہ دو کہ تم عمل کے جاؤ عنقریب اللہ اور اس کا رسول اور ماں دینے والے تمہارے اعمال کو دیکھے لیں گے

دوران حج اس بات کا خیال رہے کہ ہرج کے موقع پر امام صاحب العصر والماں ہو جو دستے ہیں اور ہمارے عمل کا سہارا کرتے ہیں اس لئے ہر عمل پوری توجہ، خصوصاً اور خدوع و خشوع سے انجام دیں۔ حتیٰ الامکان باوجود ہیں اور ہر لمحہ عبادت میں بسر کرنے کی کوشش کریں آپ سے جو عظیم دوسروں پر ہونے ہیں انکی خداوند عالم سے معافی طلب کریں اور اپنے آپ پر دوسروں کے ظلم کو معاف کر دیں اور پروردگار کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر یہ ادا کریں۔ عرفات اور منیٰ کے قیام سے زیادہ سے زیادہ قائمہ اٹھائیں۔ دنیاوی سیاسی اور دیگر گفتگو سے گریز کریں اور زیادہ سے زیادہ وقت عبادت اور دعاؤں میں گزاریں اور شر شیطان سے ہمیشہ بچنے کی دعا کریں۔ بہترین اعمال میں نماز، ہجرت، نماز شب، نماز غفیلہ، نماز مغرب و عشاء، نماز صبح، نماز عشاء اور دعا، کلیل، دعا، مشغول، دعا، ندبہ، دعا، توسل، نبوت کلام پاک اور درود ہیں۔ روح کی پاکیزگی اور ایمان و تقویٰ کی زیادتی، ولایت امیر المؤمنین پر قائم رہنے، حرام چیزوں اور مکروہات دنیا سے بچے رہنے اور جناتوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعائیں مانگیں۔ صید جلاویہ اور صید طویہ کی دعائیں، بہترین دعائیں ہیں۔ ان دعاؤں اور ان کے ترجمہ کو خصوصاً سے پڑھیں۔

بچوں کو حج کا سفر صحتوں کا سفر ہے اس لئے دیکھا گیا ہے کہ کھنک اور بے تہی کی وجہ سے انسان کا مزاج برہم ہو جاتا ہے اور حقوق و اہماد کا خیال دل سے نکل جاتا ہے، غصہ کی حالت میں شیطان ٹھون میں سرایت کر جاتا ہے اور عبادت ضائع ہو جاتی ہیں لہذا آپ سب سے پہلا کام آپ کرنے ہو کہ دوسرے کا نظارہ کرنے، تمام امور میں عفو و درگزر سے کام لیتے ہیں ہر قدم رکھنے کی اجیل کی جلتی ہے اور امید کی جلتی ہے کہ آپ تمام سوئیں کو دوران حج اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے خصوصاً ان لوگوں کو جنہوں نے آپ کے لئے حج کے محنت و احکام ترتیب دیئے ہیں۔

طالب دعا
علی مرتضیٰ اعظمی عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ضروری معلومات قبل حج

شرائط واجب حج (یعنی حج کس پر واجب ہے): اس شخص پر حج واجب ہے جو بالغ ہو، عاقل ہو، آزاد ہو اور صاحب استطاعت ہو (اس میں نفس امارا کرنے کے بعد حج کے اخراجات کا ہونا، صحت و طاقت کا ہونا، دستہ معذور ہونا، حج ادا کرنے کے لئے جو وقت در کلا ہوتا ہے اس کا ہونا، حج پر جاتے ہوئے اپنے زرہ کھات اطراف کا خرچ دے کر جانا، اور حج سے واپس آ کر اپنے زرہ کھات لوگوں کے لئے روزی کمانے کی صلاحیت کا ہونا شامل ہے)۔ حج زندگی میں صرف ایک مرتبہ واجب ہے۔ اگر کسی نے استطاعت کے باوجود حج نہ کیا تو اس کی موت سے پہلے اور نصراہوں کی موت ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی زندگی میں صاحب استطاعت ہونے بغیر مر گیا تو اس کے لواحقین پر لذم ہے کہ اسکے ترکے یعنی اس کے چھوڑے ہوئے مال اسباب، مکان وغیرہ کی جو بھی قیمت بنتی ہو اس میں سے حج کی رقم نکل کر پھر ترکہ تقسیم کریں اور نکلے ہوئے حج کی رقم سے مرنے والے کی طرف سے حج کرائیں۔ بغیر ایسا کئے ہوئے ترکہ کی رقم کا استعمال ناجائز ہو گا۔

اقسام حج : حج تین قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) حج تمتع (۲) حج قرآن (۳) حج اٹراو

حج تمتع کا مکرمہ سے ۹۰ کو میٹر سے زیادہ فاصلے پر رہنے والوں کے لئے واجب ہے۔ جبکہ حج کی دوسری اقسام قرآن اور اٹراو ۹۰ کو میٹر (تقریباً ۵۲ میل) کے اندر رہنے والوں کے لئے ہے۔ یہاں صرف حج تمتع کا طریقہ ہی آگے چل کر بیان کیا جائے گا۔

اہم امور : حج پر جانے والوں کے لئے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

(۱) تہذیب: دین کے احکام پر عمل کرنے کے لئے تہذیب لذم ہے۔ اس سے مراد اور دین میں اپنے دور کے سب سے بڑے جہد عالم کے فتاویٰ کی پیروی کی جانے اور اسکے لئے انہیں کی گئی ہوئی مسائل کی کتب "توضیح المسائل" کے مطابق اپنے مادے اعمال، جائائیں اور اگر ہو سکے تو یہ کتب دوران حج بھی اپنے ساتھ رکھیں۔

(۲) نفس : اپنی سالن بھر کی بچت کے ۲۰ فیصد کو سال کی ایک سفرہ تہذیب پر اپنے علاقے کے حاکم شرعی یعنی نمائندہ جہد عالم کو ادا کرنے کے عمل کو نفس امارا کرنا کہتے ہیں۔ جن کو اللہ نے اتنی وسعت مال دی ہے کہ ہر سال کچھ نہ کچھ بچت ہو جاتی ہے اور وہ باقاعدگی سے نفس بھی ادا کر سکتے ہیں ان کے لئے حج پر جانے سے پہلے نفس امارا کرنے کا کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن جسکو ہونے بس بچت کی اتنی ہی توفیق دی ہے کہ وہ حج پر جا رہا ہے اسے چاہئے کہ اس بچت کا ۲۰ فیصد بطور نفس امارا کرے ورنہ علماء کے مطابق حج جائز نہ ہو گا۔

(۳) قرأت : یہ ضروری ہے کہ ہماری نماز باطل صحیح ہو۔ اس کے لئے عربی حفاظ کی صحیح ادائیگی لذم ہے۔ خصوصی طور پر حج میں تہذیب کرنا ہوتا ہے، مومنین کو چاہئے کہ کسی جاننے والے کے پاس جا کر اپنی نماز اور عربی حفاظ کی صحیح ادائیگی کی تصدیق کرائیں۔

(۴) نماز حالت ستر میں : جانا چاہئے کہ مسافر کے لئے حالت ستر میں ظہر، عصر اور عشاء کی نمازیں قصر ہو جاتی ہیں یعنی چار رکعتوں کے جانے صبح کی نماز کی طرح صرف دو رکعت پڑھنی ہوتی ہیں۔ لیکن دنیا میں صرف چار مصلحت وہ ہیں جہاں مسافر کے عالم میں اختیار ہے کہ چاہے نماز پوری پڑھے یا قصر کرے بلکہ پوری پڑھا افضل ہے۔ وہ مصلحت یہ ہیں غلظہ، کعبہ، مسجد نبوی شریف، حرم امام حسین علیہ السلام اور مسجد کوفہ۔ شرع میں مسافر اسے کہتے ہیں جو کم از کم تین (۲۰) کو میٹر کا فاصلہ طے کرے اور دس دن سے کم (چند گھنٹے بھی ہو سکتے ہیں) قیام کرے۔

(۵) مطہات میطہ : شریعت اسلامی نے احرام باندھنے کے لئے جو مطہات مقرر کئے ہیں وہ چار ہیں۔

۱۔ عینہ کے راستے سے مکہ آنے والوں کے لئے مسجد شجرہ و بیاد علی کے حلقے میں۔

ب۔ جدہ یا یثیب کی طرف سے آنے والوں کیلئے جمد کا مقام۔

ج۔ طائف سے آنے والوں کیلئے سبیل الکیب۔

د۔ بحری جہاز کے ذریعے آنے والوں کے لئے جو سین کی طرف سے آتا ہے یثیب کا مقام۔

(۶) نذر و نیت احرام : حالت مجبوری اگر میطہ پر پہنچنا ممکن نہ ہو تو تو جہاں سے عمرہ یا حج کے لئے روانہ ہو

رہے ہیں وہیں سے نذر کر کے احرام باندھ لیں۔ نذر سے مراد کسی چیز پر فاتحہ دینا نہیں ہے بلکہ دل میں نیت کر لے اور

ذہن سے یہ کہے "میں اللہ کے لئے اپنے آپ پر لازم کرتا ہوں کہ اپنے عمرہ تمتح کا احرام (بجگہ کا نام مٹھا جہدہ) سے

باندھوں گا۔ پھر مٹھا جہدہ پہنچ کر دوبارہ نیت کریں کہ "احرام باندھتا ہوں عمرہ تمتح کا اپنی نذر پوری کرنے کے لئے

و جب قربتا علی اللہ" واضح رہے کہ کسی شخص پر بھی صرف مٹھا جہدہ واجب ہے اگر ویسا ہے تو واجب قربتا علی اللہ کہیں

ورنہ صرف قربتا علی اللہ کافی ہے۔ اگر حج کسی اور کی طرف سے یعنی کسی مرحوم کا کیا جا رہا ہے تو نیت اس طرح کریں

"میں عمرہ تمتح کے لئے حج اسوام کے سلسلے میں احرام باندھتا ہوں (مٹھا اپنے باپ) فلاں دن فلاں کی طرف سے واجب قربتا

علی اللہ"۔ اسی طرح سے تمام نیتوں میں فلاں دن فلاں کا نام لیتے رہیں۔

(۷) تطبیہ کہنا احرام باندھنے کے فوراً بعد شروع کیا جاتا ہے۔ عمرہ تمتح میں مکہ مکرمہ کے مکانات نظر آنے پر

موقوف کر دیتے ہیں اور حج تمتح کا احرام باندھنے کے بعد عرفات پہنچنے پر موقوف کر دیتے ہیں۔

اد کلان حج

اد کلان حج تمتح : (۱) عمرہ تمتح (۲) حج تمتح

و درجات عمرہ تمتح : (۱) احرام باندھنا (۲) ظنہ کہہ کا طواف کرنا (۳) مقام ورا حیم پر دو رکعت نماز طواف (۴) صفا اور مروہ کے

درمیان سعی کرنا (۵) تقصیر کرنا یعنی کچھ ناخن یا کچھ بال کٹوانا۔

(عمرہ تمتح میں طواف النساء اور نماز طواف النساء نہیں ہے۔ عمرہ تمتح یکم شوال سے ۹ ذی الحجہ قبل ظہر تک کیا جاسکتا ہے۔)

و درجات حج تمتح : (۱) کہ ہی سے احرام باندھنا (۲) نوری تدریج کو عرفات میں ظہر سے غروب آفتاب تک وقوف کرنا یعنی

رہنا۔ (۳) مشعر الحرام یعنی مزدلہ میں طلوع آفتاب تک وقوف کرنا یعنی رہنا۔ (۴) عید کے دن یعنی ۱۰ تدریج کو طلوع آفتاب کے

بعد سعی پہنچنا اور بڑے فیضان کو کنگریاں مارنا۔ (۵) سعی میں قربانی کرنا (۶) سعی میں طوق یعنی سر مٹھوانا (۷) سعی سے

واپس مکہ آکر طواف حج بجانا (۸) دو رکعت نماز طواف مقام ورا حیم پر بجانا (۹) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا (۱۰)

طواف النساء بجانا (۱۱) دو رکعت نماز طواف النساء بجانا (۱۲) گیلہ بھری شب اور بد بھری شب کو سعی میں قیام کرنا (۱۳)

گیلہ بھری اور بد بھری کو تینوں شیطانوں کو کنگریاں مارنا۔

نوٹ : اوپر دئے ہوئے و درجات عمرہ تمتح اور حج تمتح میں سے کوئی بھی محوٹ جانے کی صورت میں حج ضائع ہو جائے گا۔

محرمات احرام

محرمات احرام : یعنی وہ چیزیں جو حالت احرام میں حرام قرار دی گئی ہیں۔ اس کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ وہ چیزیں جو صرف مرد کے لئے حرام ہیں لیکن عورت کے لئے جائز ہیں۔

- (۱) سائے والی گاڑی میں سفر کرنا (آیت اللہ قمینی، آیت اللہ گلپایگان، آیت اللہ اراکی اور آیت اللہ خامنہ نے رت کو اجازت دی ہے البتہ آیت اللہ سیستانی کے نزدیک رت میں سفر کے وقت بدش ہو یا آہمی ہو تو کلمہ دینا ہوگا)۔
- (۲) سر چھپانا (۳) جراب یا سوزے پہننا (۴) سلاہی کپڑا پہننا۔ (صرف چاند چیزیں ہیں)۔
- ب۔ وہ چیزیں جو مرد کے لئے جائز ہے اور عورت کے لئے حرام ہے: اپنے پیرے کو کپڑے سے چھپانا (صرف ایک چیز ہے)
- ج۔ وہ چیزیں جو مرد اور عورت دونوں کے لئے حرام ہیں :

- (۱) شوہر پر بیوی اور بیوی پر شوہر اس میں ایک دوسرے کو شہوت کی نظر سے دیکھنا، بوسہ لینا، خوش طبعی کرنا، یا ایک دوسرے سے کسی بھی قسم کی لذت حاصل کرنا، خود سے منی نکلنا تاہم پر نگاہ ڈینا۔
- (۲) جسم سے خون نکلنا، مسواک اور برش کرنے میں بھی احتیاط کریں کہ خون نہ نکلے۔
- (۳) نکاح کرنا، پڑھنا اور گوہ بننا۔
- (۴) بدن سے بال اکھاڑنا اور بدن پر آنے والے کچی، مچھر، بون، چوٹی اور کپڑوں کا لانا۔
- (۵) ناخن کاٹنا، سر یا بدن پر تیل مٹانا، آئینہ دیکھنا، سر مر نکلنا، خوشبو استعمال کرنا یا پھولوں کو سونگنا۔
- (۶) زینت کے ارادے سے زور، انگوٹھی، گھڑی پہننا، ہندی لگانا (مقصد کے تحت انگوٹھی اور گھڑی پہننے میں حرج نہیں ہے)
- (۷) قسم کھانا، حالت فسق میں ہونا یعنی بھوٹ بولنا، گالی دینا، دوسرے پر اپنی فضیلت کا اظہار کرنا اور دوسروں کی غیبت کرنا، لوبہ میں مشغول ہونا۔
- (۸) دانت اکھاڑنا یا نکلنا۔
- (۹) حدود حرام میں گھاس یا درخت کو کاٹنا یا اکھاڑنا۔
- (۱۰) بغیر عذر شرعی جان بوجھ کر اسلحے کر پہننا۔
- (۱۱) خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا یا شکار کا گوشت کھانا۔
- (۱۲) کسی کے پکڑنے پر جواب میں لبیک کہنا۔

د۔ وہ چیزیں جو حج تمتع کے احرام سے محل ہونے کے بعد بھی عورت اور مرد دونوں پر طواف النساء کرنے تک حرام رہتی ہیں خوشبو، بیوی، شوہر اور شکار ہیں۔

اور دی ہوئی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے لیکن اگر کسی صورت عطف و رزی ہو جائے تو حلت کلمے ہیں۔ جن کی تفصیل کے لئے کتابوں یا علماء سے رجوع کریں۔

بالترتیب واجبات حج کی نیتیں

دورانِ عمرہ تمتع :

- (۱) احرام باندھنے وقت : میں عمرہ تمتع کا احرام باندھتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۲) تہیہ کئے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے تہیہ کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی الی اللہ۔
- (۳) طواف کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے طواف کعبہ بجا لیتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۴) نماز طواف کے وقت : میں عمرہ تمتع کی دو رکعت نماز طواف ادا کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۵) سعی کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۶) تقصیر کے وقت : میں عمرہ تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔

دورانِ حج تمتع :

- (۱) احرام باندھنے وقت : (بروز ۸ ذی الحجہ یا شب ۹ ذی الحجہ) : میں حج تمتع کا احرام باندھتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۲) تہیہ کئے وقت : میں تہیہ کرتا ہوں حج تمتع کے لئے واجب قربانی اللہ۔
- (۳) عرفات میں زویل اٹھانے کے وقت : (بروز ۹ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے توجہ تہر کے اول وقت سے غروب شمس تک وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۴) مزدنہ میں صبح صادق سے پہلے : (شب ۱۰ ذی الحجہ یعنی شب عید النبیؐ) میں حج تمتع کے لئے مشعر احرام مزدنہ میں صبح صادق سے طلوع اٹھانے تک وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۵) بڑے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : (بروز ۱۰ ذی الحجہ یعنی بروز عید) میں حج تمتع کے لئے عمرہ حقبہ (بڑے شیطان) کو سات (۷) لنگریں مارتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۶) قربانی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے قربانی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۷) تقصیر یا حلق کرتے وقت : میں حج تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر یا حلق کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔ (صلح ہو تو حلق کرنا افضل ہے)
- (۸) عید کا دن گزار کر رات آنے پر : (شب ۱۱ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے منیٰ میں گیداحوں ذی الحجہ کی شب وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۹) بھولنے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : (بروز ۱۱ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے رومی جرہہ اولیٰ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۰) درمیانے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رومی جرہہ وسطیٰ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۱) بڑے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے کو رومی جرہہ حقبہ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔

- (۱۲) طواف کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف کعبہ بجاواتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۳) نماز طواف پڑھتے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف ادا کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۴) سعی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۵) طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف النساء کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۶) نماز طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف النساء ادا کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۷) گیارہ کا دن گزارنے کے بعد رات آنے پر : (شب بدہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے سعی نہیں وقف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۸) جھولے شیطان کو کنکریں ملتے وقت : (یوم بدہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے سعی عمرہ ولی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۹) درمیانے شیطان کو کنکریں ملتے وقت : میں حج تمتع کے لئے سعی عمرہ و سلی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۲۰) پڑے شیطان کو کنکریں ملتے وقت : میں حج تمتع کے لئے سعی عمرہ عقبہ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔

ارکان حج کا مختصر بیان

حج کے دو حصے ہیں : (۱) عمرہ تمتع (۲) حج تمتع۔

عمرہ تمتع

میقات : سب سے پہلے سر کا تعین کریں کہ کس راستے سے مکہ جائیں گے۔ تاکہ اس راستے پر آنے والی میقات پر پہنچ کر غسل کریں اور احرام باندھیں۔ ہر صورت میں شرعی میقات کا لحاظ رکھیں (میقات کے مقامات کے لئے صلہ نمبر دو دیکھیں)۔ بجوری کی صورت میں نذر یا عمدہ کر کے دوسرے مقام سے احرام باندھ سکتے ہیں۔ میقات پہنچ کر احرام باندھنے کی لئے غسل کریں اگر میقات پر پانی نہ ملے گا تو گھری سے غسل کر سکتے ہیں لیکن میقات پہنچنے پر اگر پانی مل جائے تو وہیں مہر غسل کرنا ہوگا۔

احرام : احرام دو چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے جو سفید ہوں اور سوتی ہوں، ایک لٹھی کے طور پر باندھنے کے لئے اور دوسرا دونوں ٹانگوں سمیت کمر تک ڈھانکنے کی لئے۔ عورتیں اپنے لباس ہی کو احرام قرار دے سکتی ہیں لیکن کالے کپڑے جھنڈا مکروہ ہے۔ احرام اگر نہیں ہو جائے تو دھویا اور بدلا جاسکتا ہے۔ کسی واجب نماز یا قضا نماز کے بعد یا اگر نمازیں پڑھ لی ہوں تو دو رکعت نماز پر نیت قرب پڑھ کر احرام باندھیں۔ (احرام باندھنے کی نیت کے لئے صلہ نمبر ۲ دیکھیں)۔ احرام باندھنے کے بعد بہت سی باتیں حرام ہو جاتی ہیں جنکی تفصیل صلہ تین پر دیکھیں۔

تعبیہ : حالت احرام میں آنے کی فوراً بعد پورے رجوع قلب کے ساتھ معنی پر غور کرتے ہوئے صحیح غلطی کے ساتھ تعبیر کے احاطہ والا کریں جو یہ ہیں :

لبیک اللہم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک

ان الحمد والنعمة لک والملك لا شریک لک لبیک۔

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں

تمام حمد تیرے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شایہ ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔

کم ذمہ کم تین مرتبہ صحیح غلطی سے تعبیر ہوا کریں، اگر صحیح غلطی سے نہ ہوا کر سکتے ہوں تو کسی اور کو نائب کریں اور اس کے ساتھ خود بھی پڑھیں۔ راستے میں اور سواری سے اترتے چلا جاتے ہلکا پڑھیں۔ جب مکہ کے مکانات نظر آجائیں تو تعبیر کہنا موقوف کر دیں۔

حرم میں داخلہ : مکہ پہنچ جائیں تو انتہائی عاجزی و انکساری سے بلا قدر طور پر حرم میں داخل ہوں۔ باب السلام سے (جو صفا اور مروہ کے درمیان واقع ہے) داخل ہونا افضل ہے۔ پہلے دروازے پر کھڑے ہو کر داخلہ کی دعا پڑھیں اور بسم اللہ وباللہ فی سبیل اللہ علی ملت رسول اللہ کہتے ہوئے سیدے پیر سے داخل ہوں۔ کہہ کر جیسے ہی نظر پڑے دعا مانگیں اپنے لئے ایمان و آخرت، دین و دنیا، ماں باپ و رشتہ داروں کے لئے اور دوست احباب مومنین کے لئے۔ پروردگار عالم نے پہلی تین دعاؤں کو بہر صورت قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ کہے میں کسی مقام پر تہیہ المسجد کی دو رکعت نماز ہوا کریں۔

طوف : جر اسود کے قریب پہنچ جائیں۔ جر اسود کہے کے دروازے کے برابر کے زونچے پر نصب ہے۔ اس مقام سے کہے کے اطراف سات (۷) ہکر لگانے کو طوف کہتے ہیں۔ لٹائی کے لئے زمین پر ایک کلائی لگے ہے۔ اس کلائی کے چھپے سے طوف شروع کریں۔ طوف کرتے وقت باوجود وہیں۔ نیت کر کے طوف شروع کریں۔ (نیت کے لئے صلوہ دیکھیں)۔ طوف کے دوران اس بات کا خیال رکھیں کہ نہ تو کعبہ کی جانب بڑھا رہے ہو جانے اور نہ ہی پشت بلکہ ہمیشہ کعبہ اپنے بائیں کاندھے کی جانب رہے اور کہے سے ساڑھے پچیس (۲۶) ہاتھ کے فاصلے کے اندر طوف کریں۔ لٹائی کے لئے مقام راحیم کہے سے ساڑھے پچیس (۲۶) ہاتھ کے فاصلے پر ہے لیکن مقام راحیم سے آگے چلنے پر ایک نصف دائرے کے شکل کی دیوار ہے جسے "حطیم" کہتے ہیں اس دیوار کے باہر سے طوف کریں۔ بلکہ "حطیم" خود کہے سے ۲۰ ہاتھ کے فاصلے پر ہے اور وہاں طوف کیلئے صرف ساڑھے چھ (۶) ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے اسلئے وہاں پر احتیاط ضروری ہے۔ اگر اڑدھام کی وجہ سے دوری ہو جانے تو یہ دیکھیں کہ دوسرے لوگوں کے کاندھے "حطیم" تک بھی فاصلے کے ہوں تو طوف صحیح ہے۔ طوف کے دوران کتب سے دیکھ کر دعائیں پڑھتے رہیں، اگر کتب نہ ہو یا موافق نہ ملے تو قنوت کی دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں اگر وہ بھی یاد نہ ہو تو ذکر الہی اور صلوات پڑھ سکتے ہیں۔ سات ہکروں کا شمار ٹیک سے کریں نہ سات ہکروں سے زیادہ ہوں نہ کم۔

نماز طوف :- طوف مکمل ہونے پر مقام راحیم کے ذرا سا چھپے آکر دو رکعت نماز پڑھیں۔ (نیت کے لئے صلوہ دیکھیں) نماز طوف میں اذان اور اقامت نہیں ہے۔ صبح کی نماز کی طرح صبح عتقت سے پڑھیں۔ نماز طوف سے قدرے ہو کر کہے کی زیادت کریں، جر اسود کو بوسہ دیں اور پھر زم زم کا پانی پیئیں، سر پر ڈالیں، جسم پر ڈالیں کہ باعث برکت ہے۔

سسی : صفا اور مروہ کی مہانوں کے درمیان سات (۷) ہکر لگانے کو سسی کہتے ہیں۔ صفا سے سسی کا اتناڑ کریں۔ صفا سے مروہ چلنے پر ایک ہکر شمار ہو گا اور مروہ سے صفا آنے پر دوسرا ہکر کھانے گا اس طرح ساتوں ہکر مروہ پر جا کر تمام ہو گا۔ سسی شروع کرنے سے پہلے صفا کی ہماڑی پر بیٹھ کر وہ تک ذکر الہی کریں۔ جو جو نعمتیں پروردگار نے صفا کی ہیں ان سب کو یاد کر کے ان کا شکر ادا کریں اور جو جو گناہ ہوئے ہیں ان سب کو یاد کر کے توبہ کریں اور پھر نہ کرنے کا عہد کریں۔ بد بد یعنی جان مال، عزت، ثروت، اولاد اور حمد اور خدا کے سپرد کریں۔ کم از کم سو (۱۰۰) مرتبہ تسبیح اربیعہ یعنی سبحان اللہ والحمد لله ولااله الا الله والله واكبر پڑھیں۔ پھر کھڑے ہو کر نیت کریں اور مروہ کی جانب روانہ ہو جائیں (نیت کے لئے صلوہ دیکھیں)۔ صفا سے مروہ چلتے وقت بھاری مروہ کی جانب رکھیں اور مروہ سے صفا آنے وقت بھاری صفا کی طرف رکھیں۔ دونوں صورتوں میں چھپے ہٹ کر نہ دیکھیں۔ سسی کے دوران دعائیں پڑھتے رہیں۔ صفا سے مروہ چلتے وقت اور مروہ سے صفا آنے وقت ہرے رنگ کے کہے اور ٹیش نظر تکی ہیں وہاں پر ایک ایک کر ذرا سا تیز چلیں اسے مروہ کہتے ہیں۔ یہ جنب پھرہ کی تھامی ہے۔ صفا سے مروہ جائیں تو مروہ کی ہماڑی پر ایک دو قدم چڑھ جائیں اسی طرح صفا پر آئیں تو ہماڑی پر ایک دو قدم چڑھ جائیں تاکہ وہاں پہنچا جت ہو جانے۔

تقصیر : سسی قتم ہونے پر مروہ کی ہماڑی پر ایک کونے میں کھڑے ہو کر تقصیر کرانے کی نیت کریں (نیت کے لئے صلوہ دیکھیں) اور ساتھ ہی اپنے کچھ ہل یا ناخن کٹ لیں۔ اس طرح عمرہ تمتع تمام ہو جاتا ہے اور جو باتیں حرام ہو گئی تھیں اب حلال ہو گئیں۔

نوٹ : عمرہ تمتع میں طوف النساء اور اس کی نماز واجب نہیں ہے۔ عمرہ تمتع کے بعد خیال رہے کہ مرہ منڈوائیں۔ حدود مکہ سے باہر نہ جائیں اور کوئی دوسرا عمرہ نہ کریں۔ عمرہ تمتع کے بعد احرام اتار کر معمول کا لباس پہن سکتے ہیں۔ (لیکن اگر وقت نہ ہو اور فوراً ج تمتع کا احرام باندھا ہو تو اسی جتنے ہونے احرام کو ذرا سا ڈھیلا کر کے حرم میں کہیں۔ بھی ج تمتع کے احرام کی نیت کر کے اسے دوبارہ باندھ لیں۔ اگر ہائش سے آتا ہو تو احرام کے کپڑے لیٹ کر حرم میں آئیں اور حرم میں کسی بھی مقام پر احرام کی نیت کر لیں)۔

حج تمتع : حج تمتع کے ارکان یہ ہیں :

- (۱) احرام (۲) تہبہ (۳) وقوف عرفات (۴) وقوف مشرف الحرام (زدلہ) (۵) ری حمرات (۶) قربانی (۷) حلق یا تقصیر (۸) وقوف منیٰ (۹) طواف حج (۱۰) نماز طواف حج (۱۱) سعی (۱۲) طواف النساء اور نماز طواف النساء۔
- (۱) احرام : حرام میں کسی بھی مقام پر کھڑے ہو کر نیت کر لیں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں)۔ حالت احرام میں آتے ہی صلوٰۃ تین (۲) پر دی ہوئی تمام باتیں حرام ہو جائیں گی۔
- (۲) تہبہ : اب تہبہ کہنے کی نیت کر لیں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں)۔

لبيك اللهم لبيك - لبيك لا شريك لك لبيك
لبيك الحمد والتمننا لك والملك لا شريك لك لبيك

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔

تمام حمد تیرے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شای ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ عرفات کے میدان میں پہنچنے تک چڑھے رہیں۔ جب پہنچ جائیں تو کھانا بند کر دیں۔ عرفات میں ۸ (آٹھ) ذی الحجہ کو کسی بھی وقت اور ذی الحجہ کو ظہر سے قبل تک پہنچا جاسکتا ہے۔

(۲) وقوف عرفات (۹ ذی الحجہ کے دن) : عرفات کے وقوف کا وقت ۹ ذی الحجہ کو ظہر سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔ ظہر کے قریب نیت کر لیں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں)۔ وقوف کے دوران ایسا وقت عبادت اور ذکر اسی نہیں گذریں۔ عرفہ کے دن کی امام حسین علیہ السلام کی دعا پڑھیں۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھیں اور مجلس کریں۔ اس دن حضرت مسلم علیہ السلام کی شہادت ہے۔ خود مظلوم کر بلا کی مصیبت بیان کر کے خاکریں میں شامل ہوں اور سائب ہوں۔ پروردگار عالم کی رحمت کی نظریوم عرفہ جیلے امام حسین علیہ السلام کے زانوؤں پر چلتی ہے اور اس کے بعد میدان عرفات کے حلقوں پر چلتی ہے۔ عرفات سے غروب آفتاب کے قبل ہرگز نہ نکلیں اور غروب آفتاب کے بعد عرفات سے نکل کر مزدلہ روہہ ہو جائیں۔ (۴) وقوف مشرف الحرام (زدلہ) : ۹ ذی الحجہ کی رات : مزدلہ پہنچ کر نماز اور ضروریات سے قدرغ ہو کر وہاں سے ری حمرات کے لئے یعنی شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے لئے تقریباً ۱۰۰ (سو) کنکریاں بچھ لیں۔ کنکریاں تو کیسی ہوں اور انگلیوں کے پردوں کے برابر ہوں۔ پتھر کی ہوں ڈھیلے کی نہ ہوں۔ ان کنکریوں کو بذات خود چھینیں اور ان کی حفاظت ضروری ہے کیونکہ کھو جانے کی صورت میں کسی اور مقام سے چھیننے یا کسی سے لینے کی اجازت نہیں ہے۔ مزدلہ دوبارہ جا کر ہی کنکریاں لٹی پڑیں گی۔ پھر وقوف مزدلہ کی نیت کر لیں۔ وقوف مزدلہ کا وقت طلوع فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک ہے۔ اگر طلوع فجر سے قبل نہ جاگئے کا اندیشہ ہو تو رات میں ہی نیت کر لیں۔ (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں)۔ نماز فجر ادا کر کے دعائیں وغیرہ پڑھتے ہوئے سورج نکلنے کا انتظار کریں۔ جیسے ہی صبح ہو جائے منیٰ کی جانب روہہ ہو جائیں۔

(۵) ری حمرہ عقبہ (۱۰ ذی الحجہ کے دن) : منیٰ پہنچ کر حمرہ عقبہ یعنی ذی شیلان کو کنکریاں مارنے کے لئے جائیں۔ اس کو سات (۷) کنکریاں مارنی ہوتی ہیں۔ جیلے کنکریوں کو پاک کر لیں اور خود بھی باطلات و باوضو رہیں۔ حمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کے لئے قبلے کی طرف بٹھ کر کے نیت کر لیں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور پھر ایک ایک کر کے بسم اللہ واللہ اکبر کہتے ہوئے در پنے سات (۷) کنکریاں اس طرح ماریں کہ کنکریاں حمرہ کو لگ جائیں۔ سات (۷) کنکریاں حمرہ کو لگنا ضروری ہے انکے لئے چاہے جتنی بھی پھینکنی پڑیں انکی قید نہیں ہے۔ خیال رہے کہ کنکریاں ہل پر سے نہیں بلکہ نیچے زمین پر کھڑے ہو کر مارنی (آیت اللہ عینی نے ہل کے اوپر سے مارنے کو جائز قرار دیا ہے)۔ ری حمرات کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر غروب تک ہے۔

(۶) قربانی : قربانی دینے کے لئے قربان گلہ کو جائیں۔ قربانی کا جانور بے عیب ہو اور قربانی کے قابل ہو۔ گلے اور ہونٹ کی قربانی بھی دی جاسکتی ہے۔ قربانی کے جانوروں میں ہونٹ کی عمر پانچ سال، گلے اور بکری کی دو سال اور بھینس کی ایک سال مقرر ہے۔ قربانی دینے سے پہلے جانور کو تھوڑا سا پانی پلا لیں اور ہو سکے تو اپنے ہاتھ سے ذبح کریں ورنہ ذبح کرنے والے کے ہاتھ پر ہینا ہاتھ بھی رکھ سکتے ہیں۔ نیت کر کے (نیت کے لئے ص ۲۲ دیکھیں) بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں۔ ذبح کرتے ہی "اللہم تکبیل منی" کہ لیں۔ اس قربانی کے تین حصے ہوتے ہیں۔ ایک خود کا، دوسرا اقربا کا اور تیسرا فقراء کا اپنے حصے میں سے تھوڑا سا گوشت یا گھنی وغیرہ لے لیں، اقربا کے حصے کے لئے اپنے ساتھی سے یہ کہیں کہ میں نے اس قربانی میں سے تیسرا حصہ تم کو دیا اور وہ یہ کہے کہ ہاں میں نے قبول کیا۔ اب اس ساتھی کی مرضی کہ وہ اسے لے یا وہیں چھوڑ دے۔ بلکہ تیسرا حصہ جو فقراء کا ہے وہاں پر دینا ممکن نہیں ہے اس صورت میں جتنی قیمت میں جانور خریدتا ہے اس قیمت کا تیسرا حصہ وطن و جوارا کر غریبوں میں تقسیم کرادے۔

(۷) حلق یا تقصیر : قربانی دینے کے بعد حلق یا تقصیر کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲۲ دیکھیں)۔ حلق کرنا سر منڈانے کو کہتے ہیں اور تقصیر تھوڑے سے بال یا ناخن وغیرہ کاٹنے کو کہتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ مرد حلق کریں۔ حلق یا تقصیر کرنے کی بعد احرام اتار دیں اور معمول کے کپڑے پہن لیں۔ اب چھٹی باتیں جو حرام ہو گئی تھیں وہ حلال ہو جاتی ہیں سوائے بیوی، شکر اور خوشبو کے جو طواف النساء اور نماز طواف النساء کے بعد حلال ہوئی۔

(۸) وقوف منی (۱) (۱۰ ذی الحجہ کی رات یعنی گیارہویں شب کو) : بعد مغرب جب عشاء کا وقت داخل ہو جائے تو منی میں قیام کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲۲ دیکھیں) اور رات منی میں قیام کریں۔ منی کا وقوف یا مغرب سے آدھی رات تک ہوتا ہے یا پھر آدھی رات سے صبح تک۔

(ب) رمی جمرات (۱۱ ذی الحجہ کے دن) : اس دن تینوں طیلانوں کو سات، سات (۷) لنگریاں مارتا ہے۔ ترتیب اس طرح ہے کہ پہلے جمرہ اولیٰ (پھوٹے طیلان) کو نیت کر کے (نیت کے لئے ص ۲۲ دیکھیں) اور قہہ رخ ہو کر "بسم اللہ اللہ اکبر" کہتے ہوئے پتھر دوپٹے سات (۷) لنگریاں اس طرح مارتی کہ جمرہ کو لگ جائیں۔ اس کے بعد جمرہ وسطیٰ کے پاس جائیں اور نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲۲ دیکھیں) پھر اسے بھی قہہ کی طرف رخ کر کے سات (۷) لنگریاں پہلے کی طرح مارتی۔ پھر جمرہ عقبہ کے قریب جائیں اور قہہ کی طرف پہنچے ہو اور رخ جمرہ کی جانب، نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲۲ دیکھیں) اور پہلے کی طرح سات (۷) لنگریاں مارتی۔

نوٹ : بہتر ہے کہ ۱۱ ذی الحجہ کو لنگریاں مارنے کے بعد ہی طواف حج، نماز طواف سعی، طواف النساء اور نماز طواف النساء کے لئے مکہ میں حرم کو چلے جائیں۔ (یہ بعد میں بھی کر سکتے ہیں اس کا وقت آخر ذی الحجہ تک رہتا ہے)

(۹) طواف حج : پہلے کی طرح جمرہ اود کے قریب جا کر نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲۲ دیکھیں) اور پہلے ہی کی طرح تمام باتوں کا خیال کرتے ہوئے طواف کریں۔

(۱۰) نماز طواف حج : مقام و احیم کے ذرا سا چھ نماز طواف کی نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲۲ دیکھیں) اور دو رکعت نماز صبح کی نماز کی طرح صحیح عتق اور رجوع قلب سے ادا کریں۔ یاد رہے کہ اس نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہے۔ نماز سے قدرے بعد کر زیارت کعبہ کریں، جمرہ اود کو بوسہ دیں اور زم زم کا پانی پیئیں، سر پر ڈالیں اور جسم پر ڈالیں

(۱۱) سعی : صفا و مروہ کے درمیان پہلے کی طرح نیت کر کے سات (۷) ہلکے ٹکائیں (نیت کے لئے ص ۲۲ دیکھیں)۔ یاد رہے کہ سعی کے بعد یہاں تقصیر نہیں ہے اس لئے کہ احرام میں نہیں ہیں

(۱۲) (۱) طوافِ ہنسلا : طوافِ ہنسلا ہر ایک مرد، عورت، بچہ، جوان، بوڑھا سب پر واجب ہے ورنہ شوہر پر بیوی اور بیوی پر شوہر حرام ہو جاتے ہیں۔ طوافِ ہنسلا نہ کریں تو نہ حشر کر سکتے ہیں اور نہ کسی کا حشر بڑھ سکتے ہیں۔ پہلے کی طرح جہود کے قریب جائیں اور نیت کر کے (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) پوری باتوں کا عیال رکھتے ہوئے سات (۷) جگہ مکمل کریں۔
(ب) نماز طوافِ ہنسلا : مطام وراہیم کے ذرا سا چھوے آکر نیت کریں (نیت کی لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور صبح کی نماز کی طرح دو رکعت نماز ادا کریں۔ اب خوشبو اور بیوی پر شوہر اور شوہر پر بیوی اور خوشبو حلال ہو گئے۔ ایک آخری چیز شکل اس وقت تک حرام رہیگا جب تک آپ حدود حرام میں موجود ہیں۔

نوٹ : ان اعمال سے قدرے ہوتے ہی معنی ہونچنے کی جلدی کریں ووقوف کے وقت کے ہنگام سے پہلے معنی میں ہونچ جائیں ورنہ معنی میں تیر ہوں شب بھی قیام کرنا پڑیگا اور اس کے دوسرے دن شیطانوں کو لنگریں بھی ملنی پڑیں گی۔
(۱۳) ووقوف معنی (۱۱ ذی الحجہ کی رات یعنی بدھ صبح) : رات میں ووقوف معنی کی نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور قیام کریں۔ معنی کی اس آخری رات کو زیادہ سے زیادہ عبادت و دعا میں گزاریں۔

(۱۴) رمی حمرات (۱۲ ذی الحجہ کے دن) : ۱۱ ذی الحجہ کی طرح ترتیب کے ساتھ تینوں شیطانوں کو علیحدہ علیحدہ نیت کے ساتھ سات سات (۷) لنگریں ملریں۔ (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں)۔
رداعی : معنی سے ۱۲ ذی الحجہ کو نماز عصرین کے بعد چ تمام ۱۲۔ اب آپ مدینہ منورہ کی زیارت کے لئے روانہ ہو جائیں۔
(حدیث رسول برائے زیارت مدینہ منورہ) : ارشاد سرور کائنات ہے کہ اپنے حج کو میری زیارت پر تمام کرو۔ اگر کسی نے حج کیا اور میری زیارت نہیں کی تو گویا اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

مبارک باشد۔

اہم مسئلہ

قربانی کے بدلے دس روزے
حکم نمبر (۱) : اگر قربانی نہ کر سکتا ہو تو ۱۲ ذی الحجہ میں بلکہ احتیاطاً واجب یہ ہے کہ چھ درپے ساتویں، آٹھویں اور نویں ذی الحجہ کو تین روزے رکھے اور بقیہ سات روزے حج سے وہیں وطن آکر رکھے۔ یہ تین روزے حالت سفر میں رکھے جاسکتے ہیں بلکہ عمرہ تمتع کا احرام باندھنے کے بعد سے رکھے جائیں۔
حکم نمبر (۲) : قربانی پر قدرت نہ ہونے سے مراد جانور نہ ہو یا اسکی قیمت نہ ہو۔ قربانی کے لئے اگرچہ آسانی سے قرض ادا کر سکتا ہو قرض لے کر قربانی کی جائے لیکن قربانی کی قرض سے مزدوری کرنا ضروری نہیں ہے۔
حکم نمبر (۳) : ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذی الحجہ کو معنی میں قیام کے دو دن ہر شخص پر روزہ رکھنا حرام ہے تو وہ حج کر رہا ہو یا نہ کر رہا ہو۔ اس طرح عیدین کے دنوں میں بھی تمام مسلمانوں پر روزہ رکھنا حرام ہے۔

حج ادا کرنے کے بعد کی ذمہ داریاں :

- حج ادا کرنے کے بعد آپ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ کوئی فعل ایسا سرزد نہیں ہونا چاہئے جس سے عام صاحب العصر والہماں ناخوش ہوں۔ اس لئے ہمیشہ محبت و مہمانت محمد اہل محمد پیش نظر رہے۔
- حقوق اللہ، حقوق الوطنین اور حقوق العباد کی اونٹنی کو ہماٹھلہ مائیں۔
- حق زبرد (خمس) ادا کرتے رہیں۔
- نماز وقت پورا کریں اور نماز شب کی بھی پابندی کریں۔
- حصول علم اور معرفت محمد اہل محمد کے لئے کوشاں رہیں کہ یہی آپ کے لئے جادو ہے۔
- موت کو ہمیشہ یاد کریں اور مذب قبر سے بچنے کے لئے ہمیشہ دعا مانگا کریں۔
- ہمیشہ وہی وصیت لکھ کر تیار رکھیں اور وقتاً فوقتاً اس میں حسب ضرورت ترمیم و اضافہ کر لیں۔
- بقیہ زندگی بھر گناہ کے گزریں۔
- نیک کاموں میں سبقت کریں۔
- قطع رحمی کو ترک کریں ایک دوسرے کی مدد کریں۔
- صرف اور صرف رزق حلال کی جستجوئیں رہیں۔
- قناعت پسندی کو ہماٹھلہ مائیں، فضول خرچی اور اسراف نہ کریں۔
- ہر باہمروف، حق کا پورا کر لیں۔
- نہی عن المنکر، لہو لیب اور برے کاموں سے خود بھی دور رہیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔
- طبیعت اور بہتان ترشی سے اجتناب کریں۔
- شفیق اور محبت کر بے ولی شخصیت بن جائیں۔
- محبت اور تواد و اتحاق کو فروغ دیں۔
- اپنی اختلالات کو فراموش کر دیں۔
- لوگوں سے عاجزی و خلوص سے ملیں۔
- دکھاوے، مریا پڑائی اور تکبر سے پرہیز کریں۔
- جھوٹ نہ بولیں اور جو وعدہ کریں اسے وفا کریں۔